سوال

و رمصر (24) علماء

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

داڑھی کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے ؟ مصری علماء کا ایک فتویٰ ہے اس میں کہا گیا ہے کہ ڈاڑھی اپنی پسند کے مطابق رکھ سکتا ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اء کا زیر فطوی قطعاً کتاب وسنت پر مبنی نہیں ہے ۔ یہ فتویٰ ان مصری علماء کے گروپ کا ہے جو احادیث کو عموماً دین کا حصہ اور حجت نہیں سمجھے ۔ اس مصری علماء کو جن حضرات نے دیکھا ہے وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ان میں اسلام اور اسلامی شعائر کا کس قدر احترام پایا جاتا ہے ؟ ان کی فکر وسوچ ہی نہیں ان ے

۔

★ ڈاڑھی کا چھوڑنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ڈاڑھی کی کانٹ چھانٹ کیا کرتے تھے تاکہ ڈاڑھی خوبصورت ہو جائے اور چہرے کے مناسب ہو جائے ۔

بعض فقہاء نے ان احادیث کو وجوب پر محمول کیا ہے جب اکثر علماء نے ان کو سنت کہا ہے. جس پر عمل کرنے سے تو ثواب ہوتا ہے لیکن چھوڑنے والے کو عذاب نہیں ہوتا اور جن لوگوں نے ڈاڑھی مونڈھنے کو حرام قرار دیا ہے ان کے پاس کوئی دلیل نہیں ۔ اب آخر میں فرماتے ہیں ۔

★ بلکہ ہر مسلمان کو چاہیئے کہ وہ ایسا شیوا اپنائے جس کو اپنی شکل وشباہت کے لئے بہتر سمجھے اور لوگ بھی اسے پسند کریں ۔

مندرجہ بال اقتباسات سے مفتی مصر کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عملی طور پر محبت اور علمی پوزیشن کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے حالانکہ شریعت سے معمولی واقفیت رکھنے والے عام آدمی بھی جانتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات کے وقت تک مکمل (پوری) ڈاڑھی رکھی اور پوری زندگ

مفتی مصر نے اپنی اس بودی دلیل کی بنیاد ترمذی شریف میں آنے والی صرف ایک روایت (یاخذ من طولها و عرضها) پر رکھی ہے ۔ یہ انتہائی کمزور اور ضعیف ہے لیکن اس کا ضعف معلوم ہونے کے باوجود اس سے استدلال کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر تہمت نہیں تو اور کیا ہے ؟ اور ساتھ یہ بھی بتایا جا رہا

یہ وسلم : " عشر من الفطرة : قص الشارب ، واعفاء اللحية ،))

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دس چیزیں فطرت سے ہیں ۔ ان میں سے مونچھ کا کاٹوانا اور ڈاڑھی کا بڑھانا بھی ہے '' ۔ (مسلم)

بخاری میں صیغہ امر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ن : وفروا اللحى ، وأحفوا الشوارب))بخاری

ں تک خوبصورتی کا تعلق ہے ، اگر ڈاڑھی کے کاٹنے اور نہ ہونے یا کٹوا کر چھوٹے کرنے کو مفتی صاحب نے خوبصورت گردانا ہے تو اصل بات یہ ہے کہ ڈاڑھی ہی مرد کی خوبصورتی اور حسن وجمال اور وجاہت کی نشانی ہے ۔ شاید ان کی نظر سے مسلم شریف کی یہ روایت نہیں گزری کہ :

(کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثیر شعر اللحية ،))مسلم

سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاڑھی مبارک بہت گھنی تھی '' ۔

ڈاڑھی کے کاٹنے سے خوبصورت نہیں بلکہ عورتوں سے مشابہت پیدا ہوتی ہے جو کہ اسلام میں ناجائز ہے ۔ ایسی صورت کے رد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :

ن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المتشبهين من الرجال بالنساء ، والمتشبهات من النساء بالرجال »))ابوداود

'' یعنی اللہ تعالیٰ مردوں پر لعنت کرتا ہے جو عورتوں کے ساتھ مشابہت کرتے ہیں اور ان عورتوں پر لعنت کرتا ہے جو مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرتی ہیں '' ۔

دوسرے اقتباس میں ڈاڑھی کے مسئلہ کو ختم کرنے کیلیئے پہلے تو ڈاڑھی کو سنت کا درجہ دے رہے ہیں کہ فرض اور واجب نہیں ۔ پھر یہ کہہ کر جن لوگوں نے داڑھی مونڈنے کو حرام قرار دیا ہے ان کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے ۔ (جو کہ بالکل غلط ہے) اب یہ کہہ کر ڈاڑھی کاٹنے والوں کیلیئے راستہ بالکل صاف کر

عفو) (داڑھی کو معاف کرو) (اوفوا) (داڑھی پوری کرو) (وفروا) (ڈاڑھی کافی مقدار میں رکھو) (ارخو) اور ((ڈاڑھی کو لٹکاؤ) ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے احادیث میں وارد ہونے والے یہ سب کے سب صیغے امر کے ہیں جو کہ ڈاڑھی کے وجوب اور فرض ہونے پر دلالت کرتے ہیں ۔

۔

۔

۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

1ج

محدث فتویٰ